Prof Taqi Abidi delivers extension lecture on 'Unexplored Works of Allama Iqbal' at KU

Srinagar, Mar 30: The Department of Urdu, University of Kashmir, organised an extension lecture on the unexplored works of Allama Iqbal (RA).

Prof Taqi Abidi, a renowned scholar of Iqbal Studies, delivered the lecture which was attended by faculty, research scholars and students of the University.

Highlighting the importance and usefulness of unexplored works of Allama Iqbal (RA), Prof Abidi said that 42 percent of Allama's poetry is still away from the eyes of readers and needs to be brought to the fore so that "new dimensions of Iqbal's philosophy are brought to light".

Prof Abidi said he has compiled a book titled 'Baqayat Iqbal Kamil' after nine years of hard work, which will be published soon and presented to the readers and fans of Allama Iqbal.

"The book navigates through unexplored poetry of Allama Iqbal with proofs and arguments and it will be helpful for researchers in understanding the evolutionary stages of Iqbal's thought and philosophy," he said.

Dean Academic Affairs Prof Farooq Ahmad Masoodi, who presided over the lecture session, appreciated the contribution of Prof Abidi towards Urdu language and literature, especially in Iqbal Studies.

“Iqbal (RA) is the poet of the entire humanity who propagated the message of love for the whole humanity,” he said.

Head, Department of Urdu, Prof Aejaz Mohammad Sheikh introduced the guest speaker and reiterated his commitment to organise such academic sessions in future as well.

“Besides other aspects, there is a need for research and critical evaluation of unexplored works of Allama Iqbal from the linguistic and cultural points of view,” he said.

Three books of Prof Abidi were released on the occasion.

Dr Mushtaq Haider conducted proceeding of the event and Dr Kausar Rasool presented the vote of thanks.

--

کشمیر یونیورسٹی شعبہ اردو میں توسیعی خطبے کا انعقاد

ڈاکٹر تقی عابدی نے باقیات اقبال کی اہمیت و افادیت پر بسیط خطبہ پیش کی

سرینگر//شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی کی طرف سے توسیعی خطبات کے سلسلے کی 13ویں کڑی کے طور پر گاندھی بھون کے سیمینار ہال میں ایک توسیعی خطبے کا اہتمام کیا۔ جس کی صدارت کشمیر یونیورسٹی کے ڈین اکیڈمک افیرس پروفیسر فاروق احمد مسعودی صاحب نے کی۔ کینیڈا سے تشریف لائے مہمان ِ خصوصی پروفیسر تقی عابدی نےباقیاتِ اقبال کی اہمیت افادیت پر ایک بصیرت افروز خطبہ پیش کیا۔ موصوف نے اس بات کی جانکاری دی کہ علامہ اقبال کا بیالیس فی صد کلام ہنوز قارئین کی نظروں سے اوجھل ہے جسے منظر عام پر لانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ اقبالیات کی نئی جہتیں دنیا کے سامنےآ سکیں۔ پروفیسر موصوف نے یہ خوش خبری بھی سنائی کہ انہوں نے نو برس کی محنت شاقہ کے بعد باقیات اقبال کامل کے عنوان سے ایک کتاب مرتب کی ہے جو عنقریب شائع ہوکر قارئین اور محبان اقبال کے سامنے پیش کی جائے گی۔ موصوف کے مطابق مذکورہ کتاب میں باقیاتِ اقبال کو تمام شواہد و دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یوں یہ کتاب محققین کے لیے اقبال کے فکر و فلسفہ کے ارتقائی مدارج کو سمجھنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگی۔ ڈین اکیڈمک افیرس پروفیسر فاروق احمد مسعودی صاحب نے اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر تقی عابدی کی اردو زبان و ادب خصوصاً اقبالیات کے تئیں خدمات کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ علامہ اقبال کی حیثیت ایک ایسے مینارہ نور کی ہے جس سے تمام اقوام انسانیت کی بہتری کے لیے روشنی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اقبال کسی ایک ملک و ملت کے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے شاعر ہیں جن کے سینے میں انسان و انسانیت کی خاطر بے پناہ محبت اور درد موجود تھا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اقبالیات کے مخفی گوشوں کوسامنے لایا جائے تاکہ ان کا لاثانی پیغام مزید توانائی کے ساتھ قارئین تک پہنچ سکے۔ اس سلسلے میں پروفیسرتقی عابدی کا کام قابل سراہنا ہے۔ شعبہ اردوکے سربراہ پروفیسر اعجاز محمد شیخ نے مہمان ِ خصوصی کا تعارف کرایا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اس طرح کی علمی نشستوں کے انعقاد کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ انہوں مزید فرمایا کہ معاصر تحقیقی رویوں کے پیش نظر باقیات اقبال کا لسانی اور ثقافتی نقطہ نظر سے تحقیقی و تنقیدی جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

توسیعی خطبے کی نشست میں پروفیسر تقی عابدی کی تین کتابوں:کلیات حالیؔ-تنقید و تشریح، تقی عابدی کے مضامین کا بن اور سید
نظامت ڈاکٹر ینشست کیگئ یانجام د یبھ یرسم رونمائ یب،تاثرات کیتعارف ،تقاری-عابد یتق
یخطبے ک یعیتوس یش کیک شکرانہ پیجبکہ ڈاکٹر کوثر رسول نے تحر یانجام د در نےیمشتاق ح
کے مختلف شعبہ جات سے وابستہ اساتذہ کرام اور طلباوطالبات کے یورسٹیونی ںیاس نشست م
یتعداد نے شرکت ک یک بڑیا یسرچ اسکالروں کیعلاوہ ر